www.roznamasahara.com | @RoznamaRSahara | @RoznamaRSahara

نئی دہلی • ممبئی • کولکاتا • لکھنؤ • گورکھپور • کانپور • پٹنہ • حیدرآباد • اور بنگلورو سے ایک ساتھ

روزنامہ راشٹریہ سہارا

ROZNAMA RASHTRIYA SAHARA RANCHI/PATNA

1 ہندوستان کا نمبر ایک قومی اردو اخبار

New Delhi • Mumbai • Kolkata Lucknow • Gorakhpur • Kanpur Patna • Hyderabad • Bengaluru

RANCHI/PATNA(DAAK) Pages:12 ₹ 4/- Vol:17 Issue: 6066 • ایثار • فرض شناسی • حب الوطنی «یعنی مکمل سچ» اتوار 16، ذی الحجہ، 1445ھ شمارہ نمبر: 6066 سال: 17 Sunday 23 June 2024

ملک کے آبی ذخائر میں صرف 21 فیصد پانی بچا ◻ سینٹرل واٹر کمیشن کی رپورٹ میں چونکا دینے والے دعوے

نئی دہلی، (ایجنسیاں)

ملک میں شدید گرمی نے جہاں لوگوں کے پسینے چھڑائے ہیں وہیں پانی کے ذخیروں بھی خشک کردیا ہے۔ سنٹرل واٹر کمیشن کی حالیہ رپورٹ میں کچھ ایسے ہی اعداد و شمار سامنے آئے ہیں جس سے ہر کسی کی پریشانی بڑھ سکتی ہے۔ واٹر کمیشن کی رپورٹ کے مطابق ملک کے 150 اہم آبی ذخائر میں پانی کی مقدار کم ہو کر صرف 21 فیصد رہ گئی ہے۔ ہائیڈرو پاور پروجیکٹس اور پانی کی فراہمی کیلئے بہت اہم سمجھے جانے والے ان آبی ذخائر کی مشترکہ ذخیرہ کرنے کی گنجائش 178.784 بلین کیوبک میٹر (بی سی ایم) ہے جو کہ ملک کی کل پانی ذخیرہ کرنے کی صلاحیت کا تقریباً 69.35 فیصد ہے۔

جمعرات تک ان آبی ذخائر میں دستیاب ذخیرہ 37.662 بی سی ایم ہے، جو ان کی کل گنجائش کا 21 فیصد ہے۔ مجموعی طور پر 150 آبی ذخائر میں دستیاب لائیو اسٹوریج 54.310 بی سی ایم ہے جبکہ تخمینہ کل گنجائش 257.812 بی سی ایم ہے۔ یہ تعداد گزشتہ سال کے اعداد و شمار سے کم ہے۔ سنٹرل واٹر کمیشن کی رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ آبی ذخائر میں موجودہ ذخیرہ پچھلے 10 سالوں کے اوسط ذخیرہ سے کم ہے۔ ابتدائی 2 ہفتوں میں آبی ذخائر میں کل ذخیرہ 22 فیصد کے قریب تھا، جبکہ اس سے ایک ہفتہ قبل یہ 23 فیصد تھا۔

کمیشن کی رپورٹ کے مطابق شمالی اور مشرقی ہندوستان میں چلچلاتی گرمی کی وجہ سے دہلی سمیت ملک کے کئی علاقوں میں پانی کا بحران دیکھا جا رہا ہے۔ اگر آبی ذخائر میں پانی کے ذخیرہ کو دیکھا جائے تو اس کا جنوبی ہندوستان کی ریاستوں پر گہرا اثر پڑا ہے۔ آندھرا پردیش، تلنگانہ، کرناٹک، کیرالہ اور تمل ناڈو جیسی ریاستوں میں موجود 42 آبی ذخائر کی کل گنجائش 53.334 بی سی ایم ہے۔ سنٹرل واٹر کمیشن کی رپورٹ کے مطابق ان آبی ذخائر میں دستیاب ذخیرہ اب 8.508 بی سی ایم ہے۔ یہ گزشتہ سال کے مقابلے 21 فیصد کم ہے۔

شمالی ہندوستان کی بات کی جائے تو ہماچل پردیش، پنجاب اور راجستھان میں موجود کل 10 آبی ذخائر میں پانی ذخیرہ کرنے کی کل صلاحیت 19.663 بی سی ایم ہے۔ سنٹرل واٹر کمیشن کی رپورٹ کے مطابق ان آبی ذخائر میں پانی کا موجودہ ذخیرہ 5.488 بی سی ایم ہے۔ یہ گزشتہ سال کے مقابلے 39 فیصد کم ہے۔ شمال مشرقی ریاستوں کی بات کی جائے تو آسام، جھارکھنڈ، اوڈیشہ، مغربی بنگال، تریپورہ، ناگالینڈ اور بہار میں 23 آبی ذخائر کی کل ذخیرہ کرنے کی گنجائش 20.430 بی سی ایم ہے۔ ان آبی ذخائر میں موجودہ پانی کا ذخیرہ 3.873 بی سی ایم ہے جو کل گنجائش کا 19 فیصد ہے۔ حالانکہ ان 23 آبی ذخائر میں پانی کا ذخیرہ گزشتہ سال کے 18 فیصد کے مقابلے قدرے بڑھ گیا ہے۔ ہندوستان کی مغربی ریاستوں گجرات اور مہاراشٹر میں کل 49 آبی ذخائر ہیں۔ ان کی پانی ذخیرہ کرنے کی گنجائش 37.130 بی سی ایم ہے۔ ان 49 آبی ذخائر میں پانی کا موجودہ ذخیرہ 7.608 بی سی ایم ہے۔ یہ ذخیرہ گزشتہ سال کے 24 فیصد کے مقابلے کم ہو کر 20.49 فیصد رہ گیا ہے۔

اسی طرح اتراکھنڈ، اترپردیش، مدھیہ پردیش اور چھتیس گڑھ میں موجود 26 آبی ذخائر میں پانی ذخیرہ کرنے کی کل صلاحیت 48.227 بی سی ایم ہے۔ موجودہ صورتحال میں ان 26 آبی ذخائر میں 12.185 بی سی ایم پانی کا ذخیرہ ہے۔ یہ ذخیرہ گزشتہ سال کے 32 فیصد کے مقابلے کم ہو کر 25 فیصد رہ گیا ہے۔ سنٹرل واٹر کمیشن کی رپورٹ کے مطابق ملک کے تمام آبی ذخائر میں پانی ذخیرہ کرنے کی صلاحیت میں گزشتہ سال کے مقابلے کمی آئی ہے۔

4 براعظموں کے بیشتر شہر شدید گرم موسم کی زد میں

واشنگٹن، (یو این آئی) دنیا کے 4 براعظموں کے بیشتر شہر موسمیاتی تبدیلی کی وجہ سے اس وقت شدید گرمی کی لپیٹ میں ہیں۔ حالیہ دنوں میں درجہ حرارت میں ریکارڈ اضافے کی وجہ سے ایشیا اور یورپ میں سینکڑوں اموات رپورٹ ہوئیں۔ ادھر سعودی عرب میں حج کی ادائیگی کے دوران جاں بحق حاجیوں کی تعداد ایک ہزار سے بڑھ گئی، جبکہ ہندوستانی دارالحکومت نئی دہلی میں تقریباً 200 افراد کی جانیں گئیں اور نئی دہلی میں مسلسل 38 ویں دن درجہ حرارت 40 سینٹی گریڈ یا اس سے زائد ریکارڈ کیا گیا۔ ماہرین کے مطابق عالمی سطح پر ایک ہیٹ ویو جو پہلے 10 سالوں میں ایک بار آتی تھی، اب 10 سالوں میں 2.8 بار آئے گی، جو 1.2 سینٹی گریڈ زیادہ گرم ہوگی۔ اسی حوالے سے ورلڈ میٹرولوجیکل آرگنائزیشن کا کہنا ہے کہ اس بات کا 86 فیصد امکان ہے کہ اگلے 5 سالوں میں سے ایک سال 2023 کی گرمی کو بھی پیچھے چھوڑ دے گا۔

مختصر خبریں

گڑگاؤں: فائر ایگزیکیوٹر فیکٹری میں دھماکہ، 8 افراد کے ہلاک ہونے کی اطلاع

گڑگاؤں (یو این آئی) ہریانہ میں گڑگاؤں کے دولت آباد صنعتی علاقے میں فائر ایگزیکیوٹر کمپنی میں دھماکے سے تقریباً آٹھ لوگوں کی موت کی اطلاع ہے۔ موصولہ اطلاعات کے مطابق دھماکے کی وجہ سے آس پاس کے علاقے میں بڑی تعداد میں مکانات اور صنعتوں کو شدید نقصان پہنچا ہے۔ اسسٹنٹ فائر آفیسر سینی نے بتایا کہ ہفتہ کی علی الصبح 2:45 بجے سنجے کمار کانسٹیبل نے بھیم نگر فائر ڈپارٹمنٹ کو فون کیا اور بتایا کہ دولت آباد انڈسٹریل ایریا میں دھماکہ ہوا ہے اور اس کی وجہ سے بھیانک آگ لگ گئی۔ اس واقعہ کی اطلاع ملتے ہی گڑگاؤں کے بھیم نگر اور سیکٹر 29 سے فائر ڈپارٹمنٹ کے دفتر کی تقریباً ایک درجن گاڑیاں موقع پر پہنچ گئیں اور کافی کوششوں کے بعد آگ پر قابو پایا گیا۔ انہوں نے بتایا کہ 5 افراد کو زخمی حالت میں جائے وقوعہ سے نکال کر اسپتال لے جایا گیا، جب کہ دو افراد کی لاشیں ملی ہیں اور ایک شخص لاپتہ ہے، جس کی تلاش جاری ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ دھماکہ اتنا زوردار تھا کہ قریبی گھروں اور صنعتوں کو بھاری نقصان پہنچا۔ محکمہ پولیس کا کہنا ہے کہ فیکٹری کے مالک اور منیجر کے خلاف مقدمہ درج کرلیا گیا ہے اور تفتیش جاری ہے۔ ابھی تک انتظامیہ نے اس واقعے میں آٹھ افراد کی ہلاکت کی تصدیق نہیں کی ہے۔

کار-ٹرک میں ٹکر، 2 کی موت

پٹنہ، (یو این آئی) بہار میں پٹنہ کے نوبت پور تھانہ علاقے میں ہفتہ کے روز کار اور ٹرک کے درمیان تصادم میں دو لوگوں کی موت ہوگئی۔ پولس ذرائع نے یہاں بتایا کہ بیہٹا-نوبت پور سریمار روڈ پر گونوا گاؤں کے نزدیک سڑک کے کنارے کھڑے ٹرک سے تیز رفتار کار ٹکرا گئی جس میں کار میں سوار دو افراد کی موت ہوگئی۔ ذرائع نے بتایا کہ مرنے والوں کی فوری شناخت نہیں ہو سکی ہے۔ لاشوں کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا گیا ہے۔

پاکستان: دہشت گردانہ حملہ میں 5 فوجی جوان ہلاک

اسلام آباد (یو این آئی) پاکستان کے صوبہ خیبر پختونخوا میں دہشت گردوں کے حملے میں پانچ فوجی جوانوں کی موت ہوگئی۔ پاکستانی فوج کے میڈیا ونگ انٹر سروسز پبلک ریلیشنز (آئی ایس پی آر) نے کہا کہ جمعہ کے روز ضلع کرم میں سلامتی دستے کی گاڑی کو نشانہ بنا کر دھماکہ کیا گیا۔ حملے میں مرنے والے فوجیوں کی عمر 24 سے 33 سال کے درمیان تھی۔ فی الحال کسی دہشت گرد گروپ نے اس حملے کی ذمہ داری نہیں لی ہے۔

بھوجپور: آپسی جھگڑے میں نوجوان کا گولی مار کر قتل

آرہ، (ایس این بی) ضلع بھوجپور کے چاندی تھانہ علاقے میں ذاتی تنازعہ میں ایک نوجوان کو گولی مار کر قتل کر دیا گیا۔ پولس ذرائع نے ہفتہ کے روز یہاں بتایا کہ رتن پور گاؤں کے رہنے والے شتروگھن کمار (28) کا کوشل یادو کے ساتھ کسی بات پر جھگڑا ہوا، اس دوران کوشل یادو نے شتروگھن کمار کو گولی مار کر زخمی کر دیا۔ زخمی کو صدر اسپتال لایا گیا جہاں ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دے دیا۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا گیا ہے۔ واقعے کی چھان بین کی جا رہی ہے۔

این ٹی اے میں سدھار کیلئے 7 رکنی کمیٹی کا اعلان

اسرو کے سابق چیئرمین رادھا کرشن چیف، 2 ماہ میں مرکز کو رپورٹ سونپے گی

نئی دہلی (ایجنسی)

وزارت تعلیم نے ہفتہ کو این ٹی اے (نیشنل ٹیسٹنگ ایجنسی) کے امتحانات میں گڑبڑیاں روکنے اور شفافیت لانے کیلئے 7 رکنی ہائی لیول کمیٹی کا اعلان کر دیا ہے۔ اسرو کے سابق چیئرمین اور آئی آئی ٹی کانپور کے سابق ڈائرکٹر کے رادھا کرشنن اس کے مکھیا ہوں گے۔ یہ کمیٹی دو ماہ میں وزارت تعلیم کو رپورٹ سونپے گی۔ نیٹ امتحان تنازع پر ماہر تعلیم دھرمندر پردھان نے 20 جون کو میڈیا کانفرنس میں اس کا اعلان کیا تھا۔ وزیر تعلیم نے کہا تھا کہ یہ کمیٹی این ٹی اے کے اسٹرکچر، فنکشننگ، امتحان پروسس، ٹرانسپرنسی، ٹرانسفر اور ڈیٹا سیکورٹی پروٹوکال کو اور بہتر کرنے کیلئے وزارت تعلیم کو مشورہ دے گی۔ کمیٹی میں 7 ممبر شامل ہوں گے۔ ڈاکٹر کے رادھا کرشنن، چیئرمین سابق اسرو چیف، ڈاکٹر رندیپ گولیریا، ممبر سابق ایمس ڈائرکٹر، پروفیسر بی جے راؤ، ممبر وی سی سنٹرل یونیورسٹی آف حیدرآباد، پروفیسر راما مورتی، ممبر ریٹائرڈ پروفیسر، آئی آئی ٹی مدراس، پنکج بنسل، ممبر کو فاؤنڈر، پیپل اسٹرانگ، ممبر کرمیوگی بھارت، پروفیسر آدتیہ متل، ممبر اسٹوڈنٹ افیئر ڈین، آئی آئی ٹی دہلی، گووند جیسوال، ممبر جوائنٹ سکریٹری وزارت تعلیم۔ این ٹی اے نے جمعہ کو شام 8.30 بجے سی ایس آئی آر یو جی سی نیٹ امتحان ملتوی کر دی۔ یہ امتحان 27-25 جون کے درمیان ہونا تھا۔ امتحان ملتوی کرنے کی وجہ ریسورس کی کمی بتائی گئی ہے۔ این ٹی اے نے کہا کہ اس امتحان کا نیا ٹائم ٹیبل جلد ہی سرکاری ویب سائٹ csirnet.nta.ac.in پر اپلوڈ کیا جائے گا۔ دو دن پہلے 19 جون کو گڑبڑیوں کے خدشہ کے بعد این ٹی اے نے یو جی سی نیٹ امتحان رد کی تھی۔ اس سے پہلے 12 جون کو این سی ای ٹی کا امتحان رد کیا گیا تھا۔ نیٹ یو جی امتحان میں گریس مارکس پانے والے 1563 امیدواروں کیلئے 23 جون کو ری امتحان ہونا ہے۔ اس امتحان کیلئے 6 نئے ٹسٹ سنٹرس بنائے گئے ہیں۔ چنڈی گڑھ کے صرف ایک سنٹر کو دوبارہ ری امتحان کا سنٹر بنایا گیا ہے۔ یہاں صرف دو امیدوار ہی امتحان دیں گے۔ 23 جون کو دو بجے سے 5.20 تک یہ امتحان ہونا ہے۔ یہ امتحان 6 شہروں میں کنڈکٹ کیا جائے گا۔ این ٹی اے نے سنٹرس پر آبزرور مامور کر دئے ہیں۔ امتحان کے دوران این ٹی اے اور وزارت تعلیم کے افسران بھی سنٹرس پر موجود رہیں گے۔ ہریانہ کے جھجھر سنٹر کو بھی بدل دیا گیا ہے۔ اسی سنٹر سے 720/720 اسکور کرنے والے 6 امیدوار سامنے آئے تھے۔ اس سنٹر پر ری امتحان کنڈکٹ نہیں کیا جائے گا۔ وزارت تعلیم سے جڑے افسران نے کہا کہ امتحان کے دوران کسی طرح کی پریشانی نہ آئے، یہ یقینی کرنے کیلئے امتحان سنٹرس میں تبدیل کیا گیا ہے۔

پبلک اگزامینیشن ایکٹ 2024 ملک میں نافذ

پرچہ لیک یا جوابی کاپی میں چھیڑ چھاڑ کرنے پر 3 سال قید اور 10 لاکھ روپے کا جرمانہ

نئی دہلی (یو این آئی)

پیپر لیک پر ہونے والے ہنگامے کے درمیان، ملک میں پبلک اگزامینیشن (غیر منصفانہ ذرائع کی روک تھام) ایکٹ (مرکزی بھرتی اور مرکزی تعلیمی اداروں میں داخلے کے لئے امتحانات کے لیے اینٹی پیپر لیک قانون) 2024 جمعہ کی رات سے موثر ہوگیا ہے۔ اس سلسلے میں مرکزی حکومت کی جانب سے دیر رات نوٹیفکیشن جاری کر دیا گیا۔ اس قانون کے تحت پرچہ لیک کرنے یا جوابی پرچہ کے ساتھ ساتھ چھیڑ چھاڑ کرنے پر کم از کم تین سال قید اور 10 لاکھ روپے جرمانے کی سزا کا التزام ہے۔ عملہ، عوامی شکایات اور پنشن کی مرکزی وزارت کے ذریعہ جاری کردہ گزٹ نوٹیفکیشن میں کہا گیا ہے، "عوامی امتحانات (غیر منصفانہ ذرائع کی روک تھام) ایکٹ، 2024 (2024) کا (1 کے سیکشن 1 کی ذیلی دفعہ (2) کے ذریعے عطا کردہ اختیارات کا استعمال کرتے ہوئے مرکزی حکومت 21 جون 2024 کو مذکورہ ایکٹ کے التزامات کے نافذ ہونے کی تاریخ کے طور پر مقرر کرتی ہے۔ قابل ذکر ہے کہ مسابقتی امتحانات میں بے قاعدگیوں کو روکنے کے لیے مرکزی حکومت نے پبلک اگزامینیشنز (غیر منصفانہ ذرائع کی روک تھام) ایکٹ، 2024 کو پانچ فروری کو لوک سبھا میں پیش کیا تھا اور یہ بل 6 فروری کو پاس ہوگیا تھا۔ اس کے بعد اسے راجیہ سبھا میں پیش کیا گیا، جہاں اسے 09 فروری کو پاس کر دیا گیا تھا۔ دونوں ایوانوں سے منظور ہونے کے بعد، اس بل کو منظوری کے لیے صدر جمہوریہ دروپدی مرمو کے پاس بھیجا گیا اور انہوں نے 13 فروری کو اسے منظوری دے دی۔ اب مرکزی حکومت نے ایک نوٹیفکیشن جاری کر کے اس قانون کو جمعہ کی آدھی رات سے پورے ملک میں نافذ کر دیا ہے۔ اس قانون کے تحت پیپر لیک کرنے یا غیر منصفانہ طریقے استعمال کرنے پر کم از کم تین سال قید اور 10 لاکھ روپے جرمانے کا التزام ہے۔ اس کے ساتھ ہی اگر امتحان کے انعقاد کے لیے مقرر کردہ سروس پرووائیڈر قصوروار پایا جاتا ہے تو ایک کروڑ روپے تک کا جرمانہ لگایا جا سکتا ہے۔

آندھرا کے سابق وزیر اعلیٰ کے پارٹی آفس پر چلا بلڈوزر

امراوتی (ایجنسی) آندھرا پردیش کے سابق وزیر اعلیٰ جگن موہن ریڈی کی پارٹی کا زیر تعمیر آفس ریاستی حکومت نے بلڈوزر سے گرا دیا ہے۔ ہفتہ کی صبح 5.30 بجے یہ کارروائی آندھرا پردیش کی راجدھانی علاقائی ترقیات اتھاریٹی (سی آر ڈی اے) نے کی۔ گنٹور کے تڑپلی میں یہ آفس 9,365 اسکوائر فٹ میں بنایا جا رہا تھا۔ اس کارروائی کی ٹائمنگ کی خوب چرچہ ہو رہی ہے۔ دراصل ستمبر 2023 میں جب وائی ایس آر سی پی کی سرکار تھی اور جگن موہن ریڈی وزیر اعلیٰ تھے، تب ٹی ڈی پی چیف چندرا بابو نائیڈو کو صبح 6 بجے ان کے گھر سے گرفتار کیا گیا تھا۔ سی آئی ڈی نے بدعنوانی کے الزام میں چندرا بابو کو گرفتار کیا تھا۔ وائی ایس آر سی پی کا آفس بھی 5.30 بجے توڑا گیا۔ اس سے پہلے حیدرآباد مہانگر کارپوریشن (جی ایچ ایم سی) نے ریڈی کے لوٹس پانڈ رہائش میں لگے فٹ پاتھ پر غیر قانونی تعمیر کو توڑ دیا۔ اس کا استعمال سیکورٹی اہلکار کر رہے تھے۔ ریڈی کے آندھرا پردیش کے وزیر اعلیٰ عہدہ سے استعفیٰ دینے کے محض 10 دن بعد یہ کارروائی کی گئی۔ ریاستی حکومت کی ایجنسیوں کی اس کارروائی پر وائی ایس آر سی پی چیف جگن موہن ریڈی نے کہا کہ آندھرا پردیش کے نئے وزیر اعلیٰ اور ٹی ڈی پی سپریمو چندرا بابو نائیڈو بدلے کی سیاست کر رہے ہیں۔ وہ ایک تاناشاہ کی طرح سلوک کر رہے ہیں۔

ایئر عربیہ کی فلائٹ میں بم کی افواہ

کوزی کوڈ (ایجنسی) کیرالہ کے کوزی کوڈ میں کالی کٹ انٹرنیشنل ایئرپورٹ پر ایک ایئر عربیہ کی فلائٹ میں ہفتہ (22 جون) کی صبح بم کی اطلاع ملی۔ بم ڈیٹکشن اسکوائڈ اور پولیس جانچ کے بعد اطلاع فرضی پائی گئی۔ یہ فلائٹ کالی کٹ سے شارجہ کیلئے صبح 8.30 بجے ٹیک آف کرنے والی تھی۔ ایئرپورٹ کے افسران نے بتایا کہ صبح بورڈنگ سے پہلے گراؤنڈ اسٹاف کو ایک نوٹ ملا تھا۔ اس نوٹ میں بم لکھا ہوا تھا۔ اس کے بعد پولیس کو اطلاع دی گئی۔ بم ڈیٹکشن اسکوائڈ کی ٹیم نے موقع پر پہنچ کر پورے ایئرکرافٹ کی جانچ کی لیکن کچھ بھی مشتبہ نہیں ملا۔ فلائٹ کی پچھلی ٹرپ کے کسی پیسنجر نے یہ نوٹ چھوڑا تھا۔ فی الحال بم اسکوائڈ کی ٹیم سے فائنل رپورٹ کا انتظار کیا جا رہا ہے۔

ہند-بنگلہ دیش گنگا آبی نظر ثانی معاہدے پر اتفاق

بنگلہ دیشی شہریوں کو علاج کے لیے ای ویزا ملے گا، 2026 میں بنگلہ دیش 'ترقی پذیر ملک' بننے جا رہا ہے: وزیر اعظم

نئی دہلی (یو این آئی)

وزیر اعظم نریندر مودی نے ہفتہ کو کہا کہ ہندوستان اور بنگلہ دیش نے گنگا آبی معاہدے پر نظر ثانی کرنے پر اتفاق کیا ہے اور بنگلہ دیش سے ہندوستان آنے والوں کو طبی علاج کے لئے ای ویزا کی سہولت فراہم کی جائے گی۔ ترقیاتی کاموں میں بنگلہ دیش کو ہندوستان کا سب سے بڑا ساجھیدار بتاتے ہوئے مسٹر مودی نے کہا کہ ہندوستان بنگلہ دیش کے ساتھ اپنے تعلقات کو سب سے زیادہ ترجیح دیتا ہے۔ مسٹر مودی بنگلہ دیش کی وزیر اعظم شیخ حسینہ اور ان کے وفد کے ساتھ بات چیت کے بعد ایک مشترکہ پریس کانفرنس سے خطاب کر رہے تھے، جو ہندوستان کے دو روزہ دورے پر نئی دہلی میں ہیں۔ رواں ماہ محترمہ حسینہ کا یہاں کا یہ دوسرا دورہ ہے۔ وہ مسٹر مودی کی تقریب حلف برداری میں بھی ہندوستان آئی تھیں۔ انہوں نے کہا کہ دونوں ممالک نے ڈیجیٹل ٹیکنالوجی، بحری اور خلائی شعبے کے اقدامات اور دفاعی پیداوار اور انسانی وسائل کی ترقی کے شعبے میں تعاون بڑھانے پر اتفاق کیا ہے۔ مسٹر مودی نے بنگلہ دیش کے بانی صدر بنگ بندھو شیخ مجیب الرحمٰن کے مستحکم، خوشحال اور ترقی پسند بنگلہ دیش کے خواب کو پورا کرنے میں بنگلہ دیش کی حمایت کرنے کے ہندوستان کے عزم کا اعادہ کیا۔ وزیر اعظم مودی نے کہا کہ 2026 میں بنگلہ دیش 'کم ترقی یافتہ' ملک کے زمرے سے 'ترقی پذیر ملک' بننے جا رہا ہے۔ بنگلہ دیش کی اس پیش رفت میں محترمہ حسینہ کی قیادت کی تعریف کرتے ہوئے مسٹر مودی نے کہا'' میں وزیر اعظم شیخ حسینہ جی کو 'سونار بنگلہ' کی قیادت دینے پر مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ محترمہ حسینہ کے ساتھ وسیع تعلقات پر روشنی ڈالتے ہوئے مسٹر مودی نے کہا'' گزشتہ ایک یا اس سے زیادہ سال میں ہم دس بار ملے ہیں۔ لیکن آج کی ملاقات خاص ہے کیونکہ وزیر اعظم شیخ حسینہ جی ہماری حکومت کی تیسری میعاد میں ہماری پہلی سرکاری مہمان ہیں۔'' مسٹر مودی نے کہا کہ 'بنگلہ دیش ہمارا' پڑوسی سب سے پہلے 'ہندوستان کی پالیسی ہے، مشرق کے ممالک کے ساتھ کام کرنے کی ہماری پالیسی، 'ساگر' خطے کے تمام ممالک کے لیے سلامتی اور خوشحالی) اور ایشیا پیسفک خطے کے بارے میں ہندوستان کے خواب ہیں۔ "وزیر اعظم مودی نے کہا کہ ہندوستان اور بنگلہ دیش نے مل کر عوامی فلاح و بہبود کے کئی اہم پروجیکٹوں کو مکمل کیا ہے اس سلسلے میں انہوں نے ہندوستان اور بنگلہ دیش کے درمیان اکھوڑہ سے اگرتلہ، کھلنا کے درمیان چھٹے سرحد پار ریل رابطے کا ذکر کیا۔ مونگلا بندرگاہ سے ہندوستان کی شمال مشرقی ریاستوں تک، مونگلا بندرگاہ کو ریل کے ذریعے جوڑنے اور 1320 میگاواٹ صلاحیت کے میتری تھرمل پاور پلانٹ کے دونوں یونٹوں سے بجلی کی پیداوار شروع کرنے کا منصوبہ ہے۔ مسٹر مودی نے کہا کہ ہندوستان اور بنگلہ دیش کے درمیان دریائے گنگا میں دنیا کی سب سے طویل ریور کروز سروس اب ہندوستانی روپے میں شروع ہوگئی ہے اور پہلی سرحد پار سے میتری گیس پائپ لائن بھی مکمل ہوگئی ہے۔ وزیر اعظم نے کہا کہ ہندوستانی گرڈ کے ذریعے نیپال سے بنگلہ دیش کو بجلی کی برآمد، توانائی کے شعبے میں ذیلی علاقائی تعاون کی پہلی مثال ہے۔ مسٹر مودی نے کہا "ایک ہی سال میں زمینی سطح پر اتنے بڑے اقدامات کرنا ہمارے تعلقات کی رفتار اور پیمانے کو ظاہر کرتا ہے۔" وزیر اعظم حسینہ کے دورے کو انتہائی اہم قرار دیتے ہوئے مسٹر مودی نے کہا کہ آج ہم نے نئے شعبوں میں تعاون کے لیے ایک بصیرت کا خاکہ تیار کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ آج کی بات چیت میں دونوں اطراف نے گرین پارٹنرشپ، ڈیجیٹل پارٹنرشپ، بلیو اکانومی، اسپیس جیسے کئی شعبوں میں تعاون پر اتفاق کیا ہے اور دونوں ممالک کے نوجوان اس معاہدے سے مستفید ہوں گے۔ مسٹر مودی نے کہا "ہند-بنگلہ دیش 'فرینڈشپ سیٹلائٹ' ہمارے تعلقات کو نئی بلندیوں تک لے جائے گا، ہم نے اپنی سوچ کے مرکز میں رابطے، تجارت اور تعاون کو رکھا ہے۔"

4 ریاستوں میں اسمبلی انتخابات کی تیاریاں شروع ◻ ووٹر لسٹ کو اَپ ڈیٹ کرنے کی ہدایت

نئی دہلی، (ایجنسیاں)

الیکشن کمیشن نے جمعہ کو ہریانہ، جھارکھنڈ، مہاراشٹر اور مرکز کے زیر انتظام جموں و کشمیر میں قانون ساز اسمبلی کے انتخابات کی تیاریوں کا عمل 25 جون سے شروع کرنے کا اعلان کیا، جس کے تحت ووٹر لسٹ کو اپ ڈیٹ کرنے کا کام یکم جولائی سے شروع کیا جائے گا۔ مذکورہ تینوں ریاستوں میں موجودہ اسمبلیوں کی میعاد بالترتیب 3 نومبر، 26 نومبر 2024 اور 5 جنوری 2025 کو ختم ہونے والی ہے۔ جموں و کشمیر میں تنظیم نو کے بعد پہلی بار قانون ساز اسمبلی کے انتخابات ہونے ہیں۔ آج جاری کردہ ایک پریس ریلیز میں کمیشن نے کہا کہ پری اسپیشل سمری ریویو (ایس ایس آر) سرگرمی ان چار ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں 25 جون سے شروع کی جا رہی ہے۔ اس میں گروپ ہاؤسنگ سوسائٹیوں، کچی آبادیوں، شہری علاقوں اور دیہی علاقوں میں ووٹروں کیلئے انتہائی آسان مقامات پر پولنگ اسٹیشنوں کا قیام/ پولنگ اسٹیشنوں کی معقولیت یا دوبارہ ترتیب اور ووٹر لسٹ کو اپ ڈیٹ کرنے کیلئے پہلے سے نظر ثانی کا کام شامل ہے۔ ان ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں اسمبلی انتخابات کیلئے ووٹر لسٹ کو اپ ڈیٹ کرنے کا کام یکم جولائی 2024 کو شروع ہوگا۔ ہر جگہ پولنگ اسٹیشن وغیرہ میں ترمیم سے پہلے کئے گئے کام کے تحت بی ایل او ڈور ٹو ڈور تصدیق 25 جون 2024 تک کی جائے گی۔ پولنگ اسٹیشنوں کے مقامات کو متحرک کرنے کا کام 24 جولائی تک مکمل کرلیا جائے گا۔ انٹیگریٹیڈ ووٹر لسٹ کا مسودہ کمیشن 25 جولائی تک شائع کرے گا۔ ان پر 8 اگست تک دعوے اور اعتراضات دائر کیے جا سکتے ہیں۔ دعوے اور اعتراضات 19 اگست تک طے کیے جائیں گے اور ووٹر لسٹ کی حتمی اشاعت 20 اگست کو کی جائے گی۔ کمیشن نے کہا ہے کہ اس کی پرزور اور مستقل توجہ ہمیشہ ووٹر لسٹ کی شمولیت، درستگی اور صحت کو یقینی بنانے پر مرکوز رہی ہے تاکہ کوئی بھی اہل شہری ووٹر لسٹ میں شامل ہونے کے اپنے حق سے محروم نہ رہے اور بغیر کسی ڈپلیکیٹ کے ووٹر لسٹ تیار کی جائے اور غلطیوں کو برقرار رکھنے کے لیے غلطی سے پاک اور نا اہل اندراجات کو جتنا ممکن ہو محدود کیا جائے۔ لہٰذا، کمیشن تمام اہل شہریوں سے اپیل کرتا ہے کہ وہ اپنے نام ووٹر لسٹ میں درج کرانے کیلئے آگے آئیں، اگر ابھی تک اندراج نہیں ہوا ہے، تو آئندہ انتخابات میں اپنا حق رائے دہی استعمال کریں۔

واضح رہے کہ 5 اگست 2019 کو جموں و کشمیر سے آرٹیکل 370 کو ختم کر دیا گیا تھا۔ اس کے علاوہ ریاست کو 2 مرکز کے زیر انتظام خطوں جموں کشمیر اور لداخ میں تقسیم کر دیا گیا تھا۔ اس سے پہلے یہاں آخری بار 2014 میں انتخابات ہوئے تھے۔ 2018 میں بی جے پی اور پیپلز ڈیموکریٹک پارٹی کی مخلوط حکومت گر گئی تھی کیونکہ بی جے پی نے پی ڈی پی کے ساتھ اتحاد توڑ دیا تھا۔ سپریم کورٹ نے دسمبر 2023 میں الیکشن کمیشن کو ہدایت دی تھی کہ جموں و کشمیر میں ستمبر 2024 تک ہر حال میں الیکشن کرائے جائیں۔ وزیر داخلہ امت شاہ نے بھی ایک انٹرویو میں کہا تھا کہ جموں و کشمیر میں 30 ستمبر سے پہلے اسمبلی انتخابات کرائے جائیں گے۔ لوک سبھا انتخابات 2024 میں جموں و کشمیر کی 5 سیٹوں میں سے جموں اور ادھم پور سیٹیں بی جے پی کے کھاتے میں گئیں۔ جموں کشمیر نیشنل کانفرنس کو یہاں 2 سیٹیں ملی ہیں۔ بارہمولہ سیٹ پر آزاد امیدواروں نے کامیابی حاصل کی۔